7جولائی2017ء

جناب طارق باجوہ کو گورنر اسٹیٹ بینک مقرر کر دیا گیا

جناب طارق باجوہ نے آج گورنر بینک دولت پاکستان کا عہدہ سنبھال لیا۔ جناب باجوہ کو صدر پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ (3)10 کے تحت تین سال کی مدت کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا گورنر مقرر کیا ہے۔

عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد جناب باجوہ نے اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران کا اجلاس بلایا اور کہا کہ ملک کے ایک باوقار ادارے کی قیادت کرنا ان کے لیے باعثِ اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ٹیم ورک پر یقین رکھتے ہیں اور فیصلہ سازی میں سینئر مینجمنٹ کو شامل رکھیں گے۔ اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران نے انہیں بینک کے اہداف ومقاصد کے حصول میں اپنے بھرپور تعاون اور اعانت کا یقین دلایا۔

جناب باجوہ پیشے کے لحاظ سے ایک کیریئر سول سرونٹ ہیں۔ اسٹیٹ بینک آنے سے قبل وہ 1981ء سے سول سروس آف پاکستان کے ساتھ وابستہ رہے۔ وہ اپنے کیریئر میں متنوع تجربے کے حامل ہیں جن میں اسسٹنٹ کمشنر اور ڈپٹی کمشنر جیسی ذمہ داریاں، وفاقی اور صوبائی سیکریٹریٹ دونوں میں سیکریٹریٹ پوزیشنیں، جنرل منیجر پی آئی اے (1992ء تا 1996ء) اور لاس اینجلس میں پاکستان کے تجارتی مشن کی سربراہی (1999ء تا 2004ء) شامل ہیں۔ وہ زلزلے کے بعد تعمیرِ نو اور بحالی کے ادارے (ERRA) میں ڈائریکٹر جنرل منصوبہ بندی اور مالیات، اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) میں بھی ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں۔

جناب باجوہ نے 2010ء سے 2013ء تک سیکریٹری فنانس پنجاب کے فرائض انجام دیے اور اپنی میعاد کے دوران انہوں نے صوبے کی مالیات کو مستحکم کیا اور پنشن اصلاحات سمیت کئی اصلاحات متعارف کرائیں۔ انہوں نے بینک آف پنجاب کے بورڈ میں بطور ڈائریکٹر (2010-2013ء) خدمات انجام دیں۔ اس مدت میں بینک کی کارکردگی میں بہت اضافہ ہوا۔

وہ 2013ء میں چیئرمین ایف بی آر (جولائی 2013ء تا اکتوبر 2015ء) مقرر ہوئے۔ ان کی قیادت میں ایف بی آر کے محصولات میں نمایاں نمو ہوئی اور فائلر/نان فائلر کا تصور متعارف کرایا گیا۔ لازمی ریگولیٹری آرڈرز کا خاتمہ ہوا اور کسٹم ڈیوٹیوں کے سلیب کو کم کر کے چار کر دیا گیا۔

اس کے بعد انہوں نے سیکریٹری اقتصادی امور ڈویژن اور پھر سیکریٹری خزانہ کے عہدے پر فرائض انجام دیے جہاں سے وہ 18جون 2017ء کو ریٹائر ہوئے۔

سیکریٹری خزانہ کی حیثیت سے فروری تاجون 2017ء کے دوران انہوں نے اسٹیٹ بینک بورڈ کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔

وہ کینیڈی اسکول آف گورنمنٹ، ہارورڈ یونی ورسٹی سے پبلک ایڈمنسٹریشن سے ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں اور انہوں نے پنجاب یونی ورسٹی لاہور سے ایل ایل بی کیا ہے۔ انہوں نے 2009ء میں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی لاہور میں نیشنل مینجمنٹ کورس اور 2004ء میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (NIPA) سے ٹریننگ بھی حاصل کی۔ ان کی پیشہ ورانہ مہارت و تجربے میں پبلک فنانس و ٹیکسیشن میں اسپیشلائزیشن کے ساتھ پبلک پالیسی کی تشکیل و نفاذ شامل ہیں۔

****